مدیر کے نام

افتخار احمد ملک 'پڑیال ضلع راولپنڈی

ترجمان القرآن (اپریل ۹۵ ص ۲۲) پر حضرت حسان ؓ کے اشعار شائع ہوئے جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ہیں۔ درست ترتیب اور اصل اشعار یوں ہیں:

و احسن منک لم تر قط عینی	و اجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبر امن کل عیب	کانک قد خلقت کما تشاء

ان اشعار کا درست ترجمہ یوں ہے:

آپ ؐ سے زیادہ خوبصورت میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپ ؐ سے زیادہ حسین کسی عورت نے جنم نہیں دیا۔

آپ ؐ تو ہر نقص سے پاک پیدا کیے گئے ہیں گویا کہ آپ ؐ جس طرح چاہتے تھے آپ ؐ کی تخلیق کی گئی۔

مضمون نگار نے پہلا شعر بعد میں درج کیا اور اس میں دونوں مصرعوں میں الفاظ آگے پیچھے کر دیے جس سے شعر کا وزن کچھ سے کچھ ہو گیا۔

عنایت علی خاں 'حیدر آباد

زیارت نبوی ؐ (اپریل ۹۵) ترجمان القرآن جیسے معتبر علمی رسالے سے زیادہ کسی ادبی رسالے کے مزاج کا ہے۔ نفس مضمون سے متعلق تو ایک حدیث بھی پورے مضمون میں نظر نہیں آئی۔ اشعار کی بھرمار ہے جس میں یہ شعر بھی شامل ہے جس میں کعبے کا استخفاف ہوتا ہے

اندر دو جہاں کعبہ ما کوئے محمد ؐ — محراب دل و جاں خم ابروئے محمد ؐ

مشہور حدیث کی رُو سے سفر مسجد نبوی ؐ کی زیارت کے لیے تو کیا جا سکتا ہے 'شہر اور کوچوں کی زیارت کے لیے نہیں۔ اس قسم کی باتوں سے عقیدہ رسالت تفریط کا شکار ہوتا ہے۔ پوری اردو اور فارسی شاعری دیکھ ڈالیے۔ مکہ مکرمہ اور بیت اللہ کی زیارت کی خواہش اور آرزو پر مبنی گنتی کی تخلیقات ملیں گی۔ حمدیہ مجموعہ بھی میرے علم کی حد تک اردو میں صرف ایک ہے جبکہ آرزوئے دید مدینہ پر دفتر کے دفتر موجود ہیں اور شاید ہی کوئی مسلمان شاعر ہو جس نے نعت نہ کہی ہو۔ نعت گوئی بڑی سعادت ہے لیکن بعد از خدا کا التزام ضروری ہے۔ حفظ